باب 27

چسکیٹ اسکول جاتی ہے۔

4410CH27

چسکیٹ کا خواب

آج چسکیٹ کے لیے بہت خاص دن ہے۔ اتنا خاص کہ گذشتہ رات چسکیٹ سو بھی نہیں سکی۔ تمھیں معلوم ہے کہ کیوں؟ چسکیٹ دس سال کی ہے لیکن آج وہ پہلی بار اسکول جا رہی ہے۔ وہ اس دن کا کافی عرصے سے انتظار کر رہی تھی۔

چسکیٹ کا اسکول اس کے گھر سے بہت دور نہیں ہے۔ آپ کو بڑی سڑک طے کرنی ہوگی اور پھر جھیل کے کنارے کنارے چلتے رہیے۔ پوپلر کے درختوں کے پاس سے نہر پار کریں، پھر تھوڑی سی چڑھائی کے بعد آپ اسکول پہنچ جاتے ہیں۔ اسی طریقے سے 'اسکٹوپل' گاؤں کے بچے اسکول پہونچتے ہیں۔ سب ہی بچے، سوائے چسکیٹ کے۔

چسکیٹ اسکول جاتی ہے۔
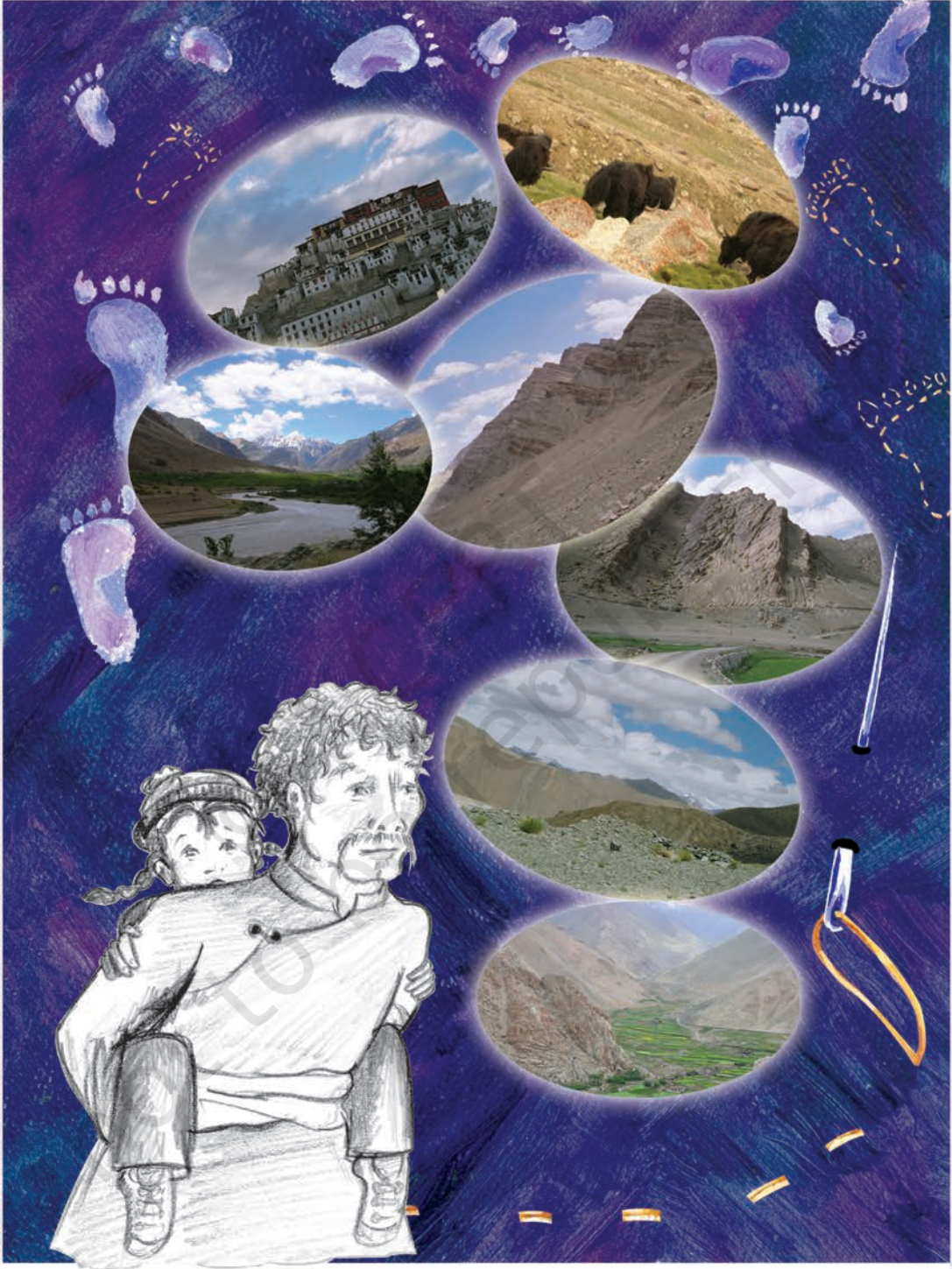
چسکیٹ، لداخ میں لی گئی تصویروں کے درمیان

- تم کیسے اسکول جاتے ہو؟
- معلوم کرو لداخ کہاں ہے۔ یہ کس قسم کی جگہ ہے؟

پہلے پہل تو چسکیٹ کو معلوم نہیں تھا کہ وہ دوسرے بچوں سے مختلف ہے۔ لیکن رفتہ رفتہ اس کو معلوم ہوا کہ وہ ہر وہ کام نہیں کر سکتی تھی جو دوسرے بچے کر سکتے ہیں۔ یہ اس کی ٹانگوں کی وجہ سے تھا۔ پیدائش سے ہی چسکیٹ اپنی ٹانگوں کا استعمال نہیں کر سکتی تھی۔

چسکیٹ کی کرسی
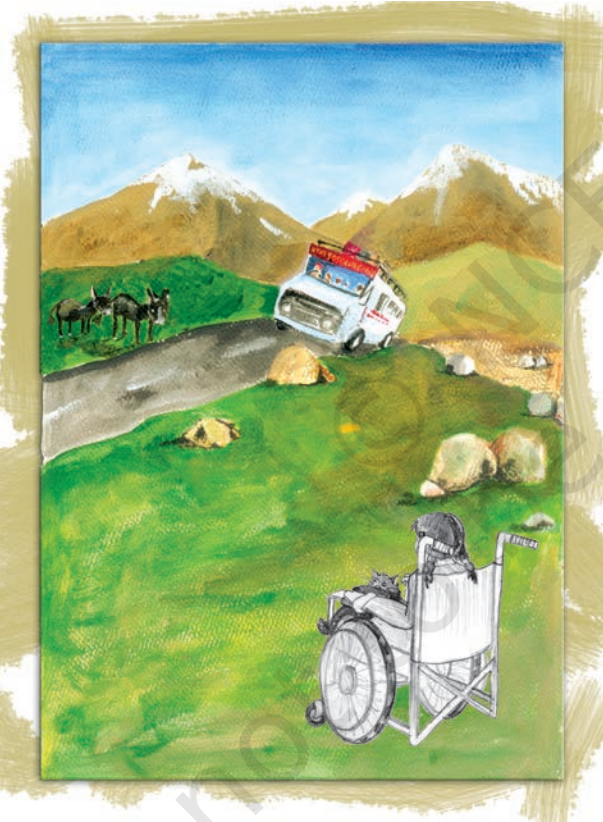
سارا دن چسکیٹ کھڑکی کے نزدیک بیٹھ کر تصویریں بنایا کرتی تھی۔ اس کی ماں (آمالے) نے کہا کہ چسکیٹ بہترین تصویریں بناتی ہے۔ اس سے چسکیٹ کو بہت خوشی ہوتی تھی۔ لیکن سب سے زیادہ خوش چسکیٹ اس دن ہوئی تھی جب اس کے والد (آبالے) اس کے لیے ایک کرسی لائے جس میں پہیے تھے۔ اس نے جلدی ہی سیکھ لیا کہ کرسی میں کیسے بیٹھنا ہے اور اس کو آگے اور پیچھے کیسے چلانا ہے۔ چسکیٹ بہت خوش تھی کہ اب اسے اس کی ضرورت نہیں تھی کہ اس کے والد اس کو ہر جگہ اٹھا کر لے جائیں۔ اس کا جب باہر جانے کو دل چاہتا تھا وہ اپنی والدہ سے کہتی تھی کہ اس کو پہیوں والی کرسی میں بیٹھا دیں۔ اب وہ اپنے آپ باہر آ جا سکتی تھی۔ چسکیٹ دیگر بچوں کو بھی روزانہ صبح میں دیکھتی تھی۔ وہ ہنستے کھیلتے اسکول کی طرف جا رہے ہوتے تھے۔ اس کا دل چاہتا تھا کہ کاش وہ بھی ان کے ساتھ جا سکتی۔

ایک دن عبدل اس کے گھر ایک خط لے کر آیا۔ جب اس نے چسکیٹ کو دیکھا تو پوچھا کہ وہ اسکول کیوں نہیں گئی۔ چسکیٹ نے افسردہ ہو کر جواب دیا کہ ''میں چل نہیں سکتی'' آبا لے ہر روز پورے راستے مجھے ڈھو کر اسکول نہیں لے جاسکتے۔ میں اپنی پہیے والی کرسی میں بھی نہیں جاسکتی کیونکہ اسکول جانے والی سڑک ہموار نہیں ہے اور میں دریا کیسے پار کرسکتی ہوں؟''

عبدل نے پوچھا ''لیکن کیا تم اسکول جانا چاہوگی اگر تم جاپاؤ تو''۔ چسکیٹ بہت خوش ہوگئی۔ جوش میں آکر بولی ''جی ہاں میں بالکل آپ سب کی طرح اسکول جانا چاہتی ہوں۔ میں پڑھنا اور کھیلنا چاہتی ہوں''۔ اس کے مے مے لے (دادا) نے اسے ٹوکا ''چسکیٹ، خواب مت دیکھو، تم جانتی ہو کہ یہ ممکن نہیں ہے۔''

- وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن کو اسکول میں کرنے میں تمھیں مزہ آتا ہے؟

- کیا تمہیں اسکول جانا اچھا لگتا ہے؟

- کیا تم کو یہ اچھا لگے گا اگر تم کبھی اسکول نہ جاسکو؟

ایک اچھا خیال

عبدل، چسکیٹ کے گھر سے واپس آ گیا لیکن اس نے سوچنا شروع کر دیا تھا کہ چسکیٹ کو اسکول کیسے لایا جائے۔ اس نے چسکیٹ کے بارے میں ہیڈ ماسٹر کو وضاحت سے سمجھایا اور استادوں سے تب تک گفتگو کی جب تک کہ وہ اس کے خیالات کو ماننے کے لیے راضی نہیں ہوگئے۔ اب سب مل جل کر کام میں جٹ گئے تاکہ چسکیٹ کا مسئلہ حل ہو جائے۔ انھوں نے ایک منصوبہ بنایا کہ چسکیٹ اسی پہیے والی کرسی سے سڑک کے راستے اسکول تک آسکے۔

اس کے لیے ناہموار زمین کو ہموار اور برابر کرنا تھا۔ بچوں کے ایک گروپ نے سڑک کو ہموار کرنا شروع کردیا۔ ایک اور گروپ دریا کے کنارے والے علاقے کو ہموار کرنے میں لگ گیا۔ لیکن اب بھی ایک مسئلہ تھا۔ چسکیٹ دریا کیسے پار کرے؟ اساتذہ کی مدد سے بڑے بچوں نے دریا پر لکڑی کا ایک چھوٹا پُل بنایا۔ سب نے خوشی خوشی بہت محنت سے کام کیا۔ وہ سبھی چاہتے تھے کہ چسکیٹ اسکول آئے۔

چسکیٹ کی آما لے اور آبا لے نے سب کو گرم چائے اور بسکٹ دیے۔ چسکیٹ کے مے مے لے کی آنکھوں میں آنسو تھے، اس لیے نہیں کہ وہ غمزدہ تھے بلکہ اس لیے کہ وہ بے حد خوش تھے!

شام تک کام مکمل ہو گیا تھا۔ سارے بچے خوش تھے۔ لیکن سب سے زیادہ خوش چسکیٹ تھی۔ اس کا خواب اب پورا ہونے والا تھا۔

اور آج بہت خاص دن ہے۔ چسکیٹ بالکل تیار ہے۔ وہ اسکول جانے کو بے قرار ہے!
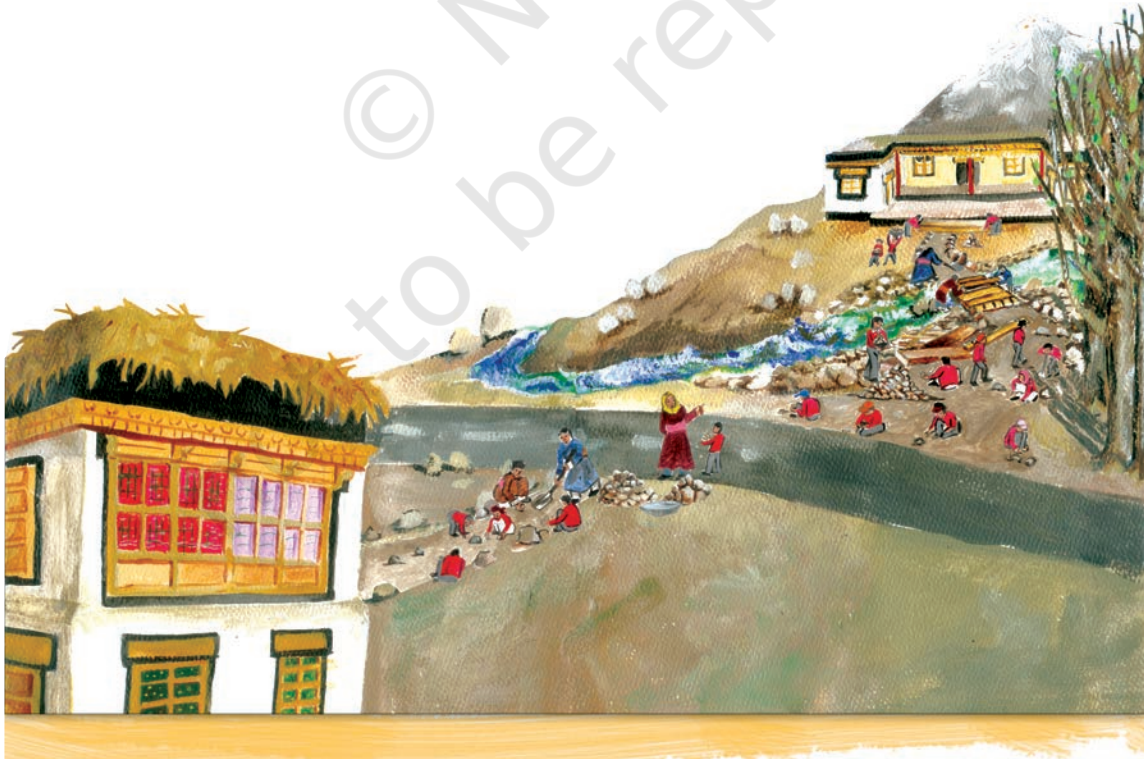
چسکیٹ اسکول جاتی ہے۔

- کس کس نے اسکول پہونچنے میں چسکیٹ کی مدد کی؟
- اگر تم عبدل ہوتے تو تم نے کیا کیا ہوتا؟
- آخر کار چسکیٹ اسکول پہنچ ہی گئی۔ کیا تم سوچتے ہو کہ اسکول میں اس کو کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟ کس قسم کی مشکلات؟ اگر تم چسکیٹ کے دوست ہوتے تو تم اس کی کیسے مدد کرتے؟
- کیا تمہارے اسکول میں ریمپ بنے ہوئے ہیں جس پر پہیے والی کرسی چل سکے؟
- کیا تم اپنے گھر کے قریب کسی ایسے بچے کو جانتے ہو جو کسی مشکل کی وجہ سے اسکول نہ جا سکتا ہو؟ کیا تم ایسے بچے کی مدد کرنا چاہو گے؟ تم اس کی مدد کس طرح سے کرو گے؟
- اپنے گھر کے اطراف کی عمارتوں کو دیکھو۔ کیا پہیے دار کرسی عمارت میں اندر تک جا سکتی ہے۔

آؤ کر کے دیکھیں

- ریمپ اور پہیے والی کرسی کی تصویر اپنی کاپی میں بناؤ۔
- تم خود اپنا پل کیوں نہیں بناتے؟ اس کے لیے تم وہ سامان استعمال کرو جو تمھارے آس پاس موجود ہو جیسے آئس کریم کی ڈنڈیاں، پلاسٹک کے چمچے، چھوٹی لکڑیاں، رسی، ڈوری وغیرہ۔ تمھارے دوست بھی پل بنا سکتے ہیں۔
- دوستوں کے گروہ کے ساتھ ایک ماڈل بناؤ۔ اس میں کھیت، دریا، پہاڑ، سڑکیں، اور ریل کی پٹریاں وغیرہ بناؤ۔ اس میں تم مٹی، ریت، کنکڑ، پتھر کے ٹکڑے، ٹہنی، پتّیوں وغیرہ کا استعمال کر سکتے ہو۔ اس ماڈل میں اپنے پلوں کو مختلف جگہوں پر رکھو۔

چسکیٹ اوراس کا اسکول

اسکول پہنچنے میں چسکیٹ کی مدد کرو